دنیا بھر میں مسیحیت اور دیگر مذاہب 2022 : ایک الجھا ہوا تعلق

جینا اے ۔ زورلو ، ٹاڈ ایم ۔جانسن اور پیٹر ایف ۔کراسنگ

عالمی مسیحیت کا مطالعاتی مرکز ۔ گارڈن – کان ویل تھیالوجیکل سیمنری ، ساؤتھ ہیملٹن ۔ایم اے ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ

خلاصہ

یہ مضمون انٹرنیشنل بُلیٹن آف مشن ریسرچ میں عالمی مسیحیت اور مشینز کے بارے میں شماریاتی معلومات شامل کرنے کے 38 ویں سال میں لکھا جا رہاہے ۔ اس سال اس میں دنیا کے دیگر مذاہب کے بڑھنے کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ مذہبی تنوع کے بڑھنے اور مسیحیوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں کے درمیان ذاتی رابطوں کی تفصیلات بھی شامل کی گئی ہیں ۔ دنیا میں مذہب زیادہ پھیل رہے ہیں اور دنیا بھر کے ممالک میں مختلف مذاہب زیادہ تعداد میں نظر آنے لگ گئے ہیں ، پھر بھی مسیحیوں کا دیگر مذاہب کے لوگوں کے ساتھ ذاتی رابطہ کافی نہیں ہے ۔ اس رجحان کو کم کرنے کے لئے دوستی ، محبت اور مہمان نوازی کے رویے واضح طور پر مفید ثابت ہو سکتے ہیں ۔

کلیدی / اہم الفاظ

دنیا میں مسیحیت ، عالمی مسیحیت ، مشن ، شماریات ، عمرانیات ،مذاہب ، مذہبی تنوع ، ذاتی رابطے ، اتفاق

سال 1985 میں ڈیوڈ بی ۔ بیرٹ نے انٹرنیشنل بُلٹن آف مشنز ی ریسرچ کے جنوری کے شمارے میں اس سلسلے کا پہلا شماریاتی جدول شامل کیا ۔ وہ تین سال تک یہ جدول چھاپتے رہے جس کے بعد انہوں نے ایک بہت جامع اور انتہائی مقبول کتاب ، ورلڈ کرسچن انسائیکلو پیڈیا (آکسفورڈ یونیورسٹی پریس ، 1982،دوسرا ایڈیشن 2001 ، تیسرا ایڈیشن ،ایڈنبرایونیورسٹی پریس ، 2019) شائع کی ۔ اس کتاب کا مقصد یہ تھا کہ مختصر صورت میں عالمی مسیحیت سے متعلقہ علاقائی اور عالمی شماریات کی تازہ ترین صورت حال سے آگاہ کیا جائے ۔ اس مضمون میں آگے آنے والے جدول اسی سیریز کی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے عالمی مسیحیت اور مشنز کے بارے میں شماریات کا تازہ ترین جائزہ پیش کرتے ہیں ۔ یہ اعداد وشمار تقابلی انداز میں سال 1900، 1970، 2000، 2022 ، 2025اور 2050 کے بارے میں تخمینہ بتاتے ہیں ۔ہر جدول میں 1985 سے ان اعداد و شمار پر مختصر تبصرہ بھی دیا جا رہا ہے جس سے صورت حال بہتر طور پر سمجھنے اور عداد وشمار کے مختلف پہلوؤں کو جاننے میں مدد ملتی ہے ۔

اس مضمون میں انٹرنیشنل بُلیٹن آف مشن ریسرچ کی سالانہ شماریات کا 38 واں حصہ ہے۔ اس سال کے مضون میں دنیا بھر میں دیگر مذاہب کی تعداد بڑھنے ،مذہبی تنوع کے بڑھنے اور مسیحیوں اور دیگر مذاہب کےلوگوں کے درمیان رابطوں کی تفصیلات دی گئی ہیں ۔ دنیا بھر کی آبادی میں مذہب اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے اور پوری دنیا کے ممالک میں مختلف مذاہب کے لوگوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے ۔ پھر بھی مسیحیوں کا دیگر مذاہب کے لوگوں کے ساتھ ذاتی رابطہ کافی نہیں ہے ۔ اس رجحان کو کم کرنے کے لئے دوستی ، محبت اور مہمان نوازی کے رویے واضح طور پر مفید ثابت ہو سکتے ہیں ۔

پوری دنیا مذہب کی طرف زیادہ مائل ہوتی جا رہی ہے ۔

بیسویں صدی کے وسط میں مفکرین کا کہنا تھا کہ لوگ مذہب سے مزید دور ہو جائیں گے لیکن اس کے باوجود دنیا مذہب کی طرف زیادہ مائل ہوتی جا رہی ہے ۔ مثال کے طور پر 1968 میں پیٹر برجر نے اکیسویں صدی میں مذہبی گروہوں کے مستقبل کے بارے میں ایک پیش گوئی کی ۔ انہوں نے کہا ،" مذہبوں کے ماننے والوں کی تعداد بہت کم ہو جائے گی اور وہ محض چھوٹے چھوٹے فرقوں کی صورت میں رہ جائیں گے جو مل کر دنیا بھر میں ایک لادینی کلچر کے خلاف مزاحمت کریں گے ۔" یقیناً، 1970 میں دنیا بھر کے صرف 80 فیصد لوگ کسی نہ کسی طرح سے کسی مذہب کے ساتھ وابستگی کا اظہار کرتے تھے۔ تاہم سال 2000 تک یہ تعداد 87 فیصد تک پہنچ گئی اور 2022 میں 88.7 فیصد تک بڑھ چُکی ہے اس تبدیلی کی بڑی وجہ بیسویں صدی کے آخر میں کمیونزم کی تباہی اور دنیا بھر کے ساتھ چین کے رابطوں کا آغاز تھا ۔ چین دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ چین میں سماجی انقلاب (1970 کی دہائی

ال اصل آرٹیکل
https://bit.ly/3ZUsX3z

) کے اختتام کے بعد ہر قسم کے مذاہب ابھرتے ہوئے نظر آئے ہیں ۔ چین کی مذہبی آبادی جو 1979 میں 39.9 فیصد تھی وہ 2022 میں 61.2فیصد ہو گئی ہے ۔ روس نے دعویٰ کیا ہے کہ اُن کے ملک میں 2022میں 82.4فیصد کرسچین موجود ہیں اور ان میں مشرقی یورپ کی سابقہ سوویت ریاستیں بھی شامل ہیں ۔ روس کی طرح سوویت یونین میں شامل سابقہ ریاستیں اکثریتی مسیحی ہیں، مثلا آرمینیا (94.7 فیصد مسیحی) اور بیلرس (79.0فیصد)۔ دیگر ریاستیں اکثریتی مسلم ریاستیں ہیں مثلا ، تاجکستان (97.9مسلمان) ،تُرکمانستان (96.5فیصد)، ازبکستان (95.6فیصد) دیگر کئی ممالک میں بھی گذشتہ 30 سالوں میں مذہبی وابستگی بڑھی ہے ، جن میں البانیہ بھی شامل ہے (جو اس سے قبل سر کاری طور پر دنیا کا واحد ملک تھا جو کسی خُدا کو نہیں مانتا تھا) ۔ بوسنیا- ہرگزووینا اور مالڈووا بھی ان میں شامل ہیں جن میں 96 فیصد لوگ مذہبی وابستگی رکھتے ہیں ۔

مذہبی وابستگیوں میں تبدیلیاں دیکھتے ہوئے اس بات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ سال 1800 میں مسیحی اور مسلمان مل کر دنیا کی کُل آبادی کا صرف 33 فیصد تھے جو سال 1900 میں 47 فیصد ہو گئے ۔ سال 2022 تک مسیحی اور مسلمان آبادیوں کی مجموعی تعداد دنیا کی کُل آبادی کا 57 فیصد بن گئی اور 2050 تک توقع کی جا رہی ہے کہ یہ تعداد 63 فیصد تک بڑھ جائے گئی ۔ اس کے نتیجے میں مقامی ، قومی اور عالمی سطح پر یہ زیادہ ضروری ہو گیا ہے کہ مسیحیوں اور مسلمانو ں کے درمیان بھائی چارے محبت اور رواداری کا تعلق مضبوط کیا جائے ۔

دنیا مذہبی طور پر پہلے سے زیادہ متنوع ہو گئی ہے ۔

دنیا بھر کے ممالک بیسویں صدی میں زیادہ متنوع ہو گئے ہیں ، خاص طور پر اگر ہم قومی سطح کے عداد و شمار دیکھیں ۔ یہ حقیقت خاص طور پر ایشیا میں نظر آتی ہے جہاں پہلے ہی کئی مذاہب کے لوگ بستے تھے ۔ اب یہ صورت حال دیگر ممالک تک بھی پھیل گئی ہے جہاں شروع میں ایک مذہب کے لوگ تھے لیکن تارکین وطن نے وہاں پہنچ کر دیگر مذاہب کو بھی فروغ دیا ۔ مثال کے طور پر ہان چینی نسل کے لوگ جنوب مشرقی ایشیا اور تھائی لینڈ ، ملائیشیا ،انڈونیشیا اور امریکہ سمیت دنیا بھر میں پھیلے ہوئے نظر آتے ہیں ۔ وہ اپنے ساتھ اپنا مخصوص مشرقی ایشیائی مذہب لائے ہیں ۔ جرمنی اورا مریکہ میں مذہبی تنوع میں بہت زیادہ اضافہ دیکھا گیا ہے ۔ مذہبی تنوع کی عالمی فہرست کے مطابق جرمنی میں 1900 میں تنوع کی شرع 0.3 سے بڑھ کر 2020 تک 5.3ہو گئی ہے ۔ اسی طرح امریکہ میں 1900 میں 0.7سے بڑھ کر 2020 میں 4.5 ہو گئی ہے ۔ ایک اور فہرست کے مطابق سنگا پور میں سال 2020 میں دنیا بھر میں سب سے زیادہ مذہبی تنوع نظر آیا جہاں سات نئے مذاہب کے لوگ ملک کی آبادی کا 1 فیصد حصہ بن گئے ہیں : قدیم چینی مذہب (37فیصد) ، مسیحیت (20 فیصد) اسلام (15 فیصد) بدھ ازم (15فیصد) ، ہندوازم (5 فیصد) ، کوئی مذہب نہ ماننے والے (5 فیصد) اور نئے مذاہب (1 فیصد) ۔ تاہم اسی دوران کچھ علاقے مذہبی طور پر کم متنوع ہوتے جا رہے ہیں جن میں صحرائے اعظم افریقہ کا علاقہ شامل ہے جہاں افریقی قدیم مذاہب کے لوگ مسیحیت اور اسلام دونوں میں داخل ہوتے جا رہے ہیں ۔ وہاں سال 1900 میں مسیحیت9.1فیصد سے بڑھ کر 2020 میں 59.1فیصد ہو گئی جب کہ اسی عرصے میں اسلام 14.2فیصد سے 30.0 فیصد تک بڑھ گیا ۔

مسیحیوں کے دیگر مذاہب کے لوگوں کے ساتھ ذاتی تعلقات اور رابطے ناکافی ہیں

وسیع تناظر میں بات کی جائے تو بدھ مت کے پیروکاروں اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے دنیا بھر میں مسیحیوں کے ساتھ رابطے بہت کم ہیں اور اس رجحان میں گذشتہ دو دہائیوں میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی ۔ یہ تصور اس بات کی وجہ سے سامنے آیا کہ دنیا میں مسیحی دیگر جگہوں پر سر گرم رہے اور انہوں نے دیگر مذاہب کے ساتھ تعلق کی اہمیت پر توجہ دی۔ ذاتی رابطوں اور ذاتی تعلقات سے مراد صرف نام کا یا سطحی رشتہ نہیں ۔ ایک اندازے کے مطابق 87 فیصد بدھ ،ہندواور مسلمان ذاتی طور پر کسی مسیحی کو نہیں جانتے ۔ اس کے علاوہ ما سوائے ایشیا کے غیر مذہبی لوگوں کے تعلقات مسیحیوں کے ساتھ بہت قریبی نوعیت کے ہیں ۔ یہ ہونا ہی تھا کیونکہ بہت سے مُلحد اور غیر ایماندار جو مغرب میں ہیں وہ پہلے مسیحی تھے ۔ اس کے علاوہ قدیم مذاہب کے لوگ بھی مسیحیوں کے بہت قریب ہیں کیونکہ بیسوی صدی میں وہ مسیحی مشنریوں کی توجہ کا مرکز رہے ہیں ۔

مختلف علاقوں میں مسیحیوں اور غیر مسیحیوں کے تعلقات مختلف نظر آتے ہیں ۔ مثال کے طور پر شمالی امریکہ میں اندازاً 55 فیصد مسلمان کسی مسیحی کو جانتے ہیں جب کہ یورپ میں یہ تعداد 18 فیصد سے بھی کم ہے ۔

ال اصل آرٹیکل

https://bit.ly/3ZUsX3z

دوسری طرف بدھ مذہب کے لوگ لاطینی امریکہ میں ایک مختلف تعداد پیش کرتے ہیں (66 فیصد کسی مسیحی کو جانتے ہیں) اور پھر یورپ میں (29 فیصد) یا شمالی امریکہ میں (35فیصد) ۔ سب سے بڑا چیلنج ایشیا میں نظر آتا ہے جہاں مسیحی لوگ کم تعداد میں ہیں اور کئی جگہوں پر دیگر مذاہب کے لوگو ں سے جغرافیائی یا تہذیبی طور پر دور ہیں ۔ ایشیا میں صرف 12 فیصد غیر مسیحی کسی مسیحی کو جانتے ہیں (ان میں 13 فیصد بدھ ، 13 فیصد ہندو ، اور 10 فیصد مسلمان ہیں) ۔ پیو تحقیقاتی مرکز باقاعدگی سے امریکیوں کے درمیان مذہب کے معاملات پر سروے کرتا رہتا ہے ۔ 2019 میں انہوں نے رپورٹ پیش کی کہ بالغ امریکیوں نے مذہبی حقائق کے بارے میں 32 میں سے صر ف 14.2 سوالات کا جواب درست دیا- جو صرف 44 فیصد درست تھے۔ اس کے علاوہ مذہب کے بارے میں زیادہ معلومات رکھنے والے لوگ ایسے تھے جو کسی خاص مذہبی گروہ کے بارے میں مثبت جذبات رکھتے تھے ۔ مذاہب کے درمیان مثبت رابطوں کے لئے تعلیم اہم کردار ادا کرتی ہے ۔ پھر سنگا پور کو دیکھیں تو اتنے زیادہ مذاہب ہونے کے باوجود وہاں بہت زیادہ مذہبی اختلافات رکھنے والے لوگوں میں کوئی کھچاؤ نظر نہیں آتا اس کے برعکس سنگاپور کے لوگ اپنے مذہبی رشتہ داروں ، خاندان کے لوگوں اور پڑوسیوں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی میں رہتے ہیں ۔ 2018 میں سنگاپور میں کئے گئے ایک عالمی تحقیقاتی سروے نے مذاہب کے بارے میں رپورٹ دی کہ سروے میں شامل 10میں سے 9 لوگوں کا خیال یہ تھا کہ وہ اس بات کو قبول نہیں کرتے کہ کوئی مذہبی راہنما مذہبی ہم آہنگی کی راہ میں سخت کلمات، پُر تشدد جذبات یا نفرت کا اظہارکر کے رکاوٹ ڈالے ۔

جب کہ دنیا مذہبی طور پر اتنی متنوع ہو گئی ہے تو مسیحیوں کا دیگر مذاہب کے لوگوں کے ساتھ رابطے میں نہ رہنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے ۔ تاہم مذہبی ہم آہنگی اور تنوع کو جہالت کی وجہ سے بہت نقصان ہو سکتا ہے اوردیگر مذاہب کے لوگوں کو" دوسرے " لوگ سمجھنے سے مذہبی فاصلے سامنے آتے ہیں ۔

حاصلِ کلام

اس عالمی مذہبی تناظر میں مسیحیوں کو کیا کرنا چاہیے ؟ مسیحیوں کی ایک اہم خصوصیت اتفاق اور اتحاد ہے جس کی بنیاد پر وہ ایک اچھے مقصد کے لئے مذہبی اختلافات کو بھُلا کر مل کر کام کر سکتے ہیں ۔ اس معاملے میں مسیحیوں کو کم ازکم تین مختلف چیلنجوں کا سامنا ہے ۔ سب سے پہلے مسیحیوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ انہیں دیگر مسیحی فرقوں کے لوگوں کے ساتھ مل کر چلنا ہے ۔ دنیا بھر میں اس وقت 46 ہزار مسیحی فرقے ہیں اور اس بات پر ہر سال زور دیا جاتا ہے ۔دوسری بات یہ ، کہ مسیحیوں کو بین المذہبی چیلنج سمجھ کر دیگر مذاہب اور غیر ایماندار لوگوں کے ساتھ مل کر چلنے کی ضرورت ہے یہ سالانہ جدول مذاہب ، عقائد، رویوں اور طرزعمل کے بارے میں ایک عمرانی تناظر پیش کرتے ہیں جو کہ وقت کے ساتھ ساتھ حُجم اور اثر میں بڑھ رہے ہیں ۔ تیسری اہم بات یہ ہے کہ اتفاق اور اتحاد کے مقصد کی خاطر اُن لوگوں کے ساتھ مل کر چلا جائے تاکہ " ایک عالمگیر او ر مشترکہ انسانیت " کی شناخت کا ہدف حاصل ہو جائے ۔ کووڈ 19 کی وبا،موسمیاتی تبدیلیاں ، نسل پرستی ، عورتوں میں تعلیم کی کمی ، شہریوں میں غربت اور دیگر کئی سنجیدہ اور بڑے بڑے چیلنج تقاضا کرتے ہیں کہ مسیحی ان سے نمٹنے کے لئے سر گرم ہو جائیں ۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب مسیحی ارادی طور پر ساری تفریق بُھلا کر ایک ہو جائیں اور مل کر کام کریں ۔

ہو سکتا ہے کہ مسیحی عمومی طور پر دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے خیال سے اتفاق کریں۔ لیکن کچھ سوالات پھر بھی موجود رہتے ہیں : مختلف مذاہب کے ساتھ مل کر کام کرتےہوئے ہم اپنی مسیحی شناخت کو مضبوطی سےکیسے تھامے رکھیں ؟ حقیقی اتفاق اور اتحاد کیسا دِکھائی دیتا ہے ؟ اتنے زیادہ عقائد اور مختلف مذاہب کے ہوتےہوئے ہم یہ اتفاق اور اتحاد کا مقصد کیسے حاصل کر یں ؟ اتفاق اور اتحاد کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم مسیحیوں یا کسی اور مذاہب کے لوگوں سے یہ کہیں کہ وہ اپنے بنیادی عقائد چھوڑ دیں ۔ اتفاق اور اتحاد سے مراد یہ ہے کہ محبت ، احترام ، دوستی اور مہمان نوازی کے رویے اپنا ئے جائیں ۔ مذاہب ، مذہبی تنوع اور ذاتی رابطوں کے بارے میں ہمارے اس عمرانی جائزے اور تحقیق سے اس حقیقت کو تقویت ملتی ہے کہ ہماری دنیا کا مستقبل اسی پر انحصار کرتا ہے ۔

مالی تعاون

ال اصل آرٹیکل
https://bit.ly/3ZUsX3z

اس تحقیق کے لئے کسی بھی سرکاری ، تجارتی یا غیر سرکاری شعبے کی مالی امداد دینے والی کسی ایجنسی سے کسی قسم کی کوئی مالی امداد حاصل نہیں کی گئی ۔

مصنفین کے بارے میں

یہ مضمون عالمی مسیحیت کے مطالعے کا مرکز ، گارڈن – کان ویل تھیالوجیکل سیمنری ، ساؤتھ ہیملٹن ایم اے کے عملے نے تیار کیا : جینا اے ۔ زورلو ، شریک ڈائریکٹر ؛ ٹاڈ ایم جانسن، شریک ڈائریکٹر ؛ اور پیٹر ایف ۔ کراسنگ ، عداد و شمار کے تجزیہ کار ۔ مزید معلومات کے لئے ہمار ی ویب سائیٹ www.globalchristianity.org ملاحظہ کریں اور ٹویٹر پر ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں @CSGC.

ال اصل آرٹیکل
https://bit.ly/3ZUsX3z

جدول 1: عالمی آبادی، عالمی شہر اور شہری مشن، 1900 -2050

	1900	1970	2000	*سا لانہ فی صد	وسط2022	2025	2050
عالمی آبادی							
کُل آبادی	1,619,625,000	3,700,437,000	6,143,494,000	1.18	7,953,953,000	8,184,437,000	9,735,034,000
بالغ آبادی (15 سال سے زیادہ عمر)	1,073,646,000	2,311,830,000	4,295,344,000	1.49	5,951,861,000	6,170,710,000	7,667,890,000
بالغوں میں شرح خواندگی	27.6	63.8	76.7	0.43	84.2	84.3	88.0
عالمی درجے کے شہر اور شہری مشن							
شہری فی صد آبادے	14.4	36.6	46.6	0.92	57.0	58.3	68.4
غربت زدہ شہری آبادی	100ملین	650ملین	1400ملین	3.10	2،740ملین	3000ملین	4،100ملین
جھونپڑیوں کے باسی	20ملین	260ملین	700ملین	3.37	1،450ملین	1،600ملین	2740ملین
عالمی شہری آبادی	232,695,000	1,353,126,000	2,865,449,000	2.11	4,533,667,000	4,774,968,000	6,656,283,000
مسیحی شہری آبادی	159,600,000	660,800,000	1,216,948,000	1.50	1,687,465,000	1,735,445,000	2,412,250,000
ایک ملین سے زائد آبادی والے شہر	20	145	371	2.27	608	653	950
پچاس فی صد سے کم مسیحی	5	65	226	2.20	365	396	500
نئے غیر مسیحی روزانہ کی بُنیاد پر	5,200	51,100	138,000	0.90	168,000	173,000	132,000

1- شہری علاقوں کی طرف ہجرت کرنے والے غیر مسیحی روز مرہ کی بُنیاد پر

* کالم فی صد رجحان۔ تبدیلی کی سالانہ اوسط رفتار

زرائع: World Population Prospects: نظر ثانی 2019 (نیو یارک: اقوامِ متحدہ 2019)، World Urbanization Prospects ؛ نظر ثانی 2018 (نیو یارک: اقوامِ متحدہ 2018)

یونیسکو ادارہ برائے شماریات(2005-13) ایم جانسن اور جینا اے زرلو(مدیران) World Christian Database (لیڈن: برل، 2021 کی رسائی)

جدول 2: عالمی مذاہب، 1900-2050

	1900	1970	2000	سالانہ فی صد*	**2022کا وسط**	2025	2050
عالمی مذاہب[1]							
مذہبی تنوع	2.7	4.3	4.5	-0.07	**4.4**	4.4	4.4
مذہبوں کے پیروکار	1,616,370,000	2,988,242,000	5,342,790,000	1.27	**7,056,828,000**	7,295,025,000	8,885,011,000
مسیحی	558,346,000	1,225,395,000	1,981,177,000	1.17	**2,559,875,000**	2,637,172,000	3,334,019,000
مسلمان	200,301,000	568,912,000	1,288,687,000	1.93	**1,961,323,000**	2,073,639,000	2,842,753,000
ہندُو	202,976,000	464,670,000	824,760,000	1.21	**1,073,784,000**	1,094,898,000	1,206,856,000
بُدھ	126,946,000	235,846,000	453,685,000	0.84	**545,938,000**	564,903,000	580,708,000
قدیم چینی مذہب کے پیروکار	379,974,000	238,258,000	433,310,000	0.43	**476,543,000**	490,432,000	459,195,000
روایتی مذاہب کے پیروکار	117,313,000	169,334,000	223,863,000	1.01	**279,035,000**	270,788,000	282,022,000
نئے مذاہب کے پیروکار	5,986,000	39,557,000	62,899,000	0.22	**65,971,000**	64,914,000	61,031,000
سِکھ	2,962,000	10,668,000	20,033,000	1.52	**27,891,000**	29,640,000	34,914,000
یہوُدی	11,725,000	13,866,000	12,813,000	0.70	**14,945,000**	15,111,000	17,137,000
لادین	3,255,000	712,195,000	800,704,000	0.52	**897,124,000**	889,412,000	850,023,000
لاادری	3,028,000	547,039,000	659,225,000	0.59	**750,045,000**	745,662,000	707,144,000
مُلحد	226,000	165,156,000	141,479,000	0.18	**147,079,000**	143,750,000	142,879,000

نوٹ: مذاہب کی کُل تعداد حا صل جمع کے برابر نہیں کیونکہ انتہائی کم پیروکاروں والے مذاہب فہرست میں شامل نہیں۔

، 10 سب سے زیادہ متنوع۔ مذہبی تنوع کا انڈکس ٹاڈ ایم جانسن اور برائین جے گرِم کی کتاب علمی مذہبی اعداد و شمار کے باب 3 میں بیان کیا گیا ہے۔(0سے10)

* کالم فی صد رجحان۔ تبدیلی کی سالانہ اوسط رفتار، 2000سے 2022تک سالانہ فی صد

ماخذ: ٹاڈ ایم جانسن اور جینا اے زرلو(مدیران) World Christian Database (لیڈن: برل، 2021 کی رسائی)

جدول 3: دُنیا بھر میں مسیحی فرقوں کے اعتبار سے 1900-2050

	1900	1970	2000	سالانہ فی	**2022کا وسط**	2025	2050
دنیا کی آبادی میں مسیحیوں کا کُل فیصد	34.5	33.1	32.2	-0.01	**32.2**	32.2	34.2
وابسطہ مسیحی	522,440,000	1,110,685,000	1,883,551,000	1.20	**2,446,304,000**	2,523,147,000	3,226,998,000
رومن کیتھولک	265,756,000	657,128,000	1,024,678,000	0.93	**1,256,120,000**	1,280,563,000	1,518,441,000
پروٹسٹنٹ [1]	134,196,000	251,909,000	429,184,000	1.54	**600,772,000**	623,968,000	881,002,000
آزاد	8,859,000	89,480,000	284,419,000	1.59	**402,451,000**	422,161,000	618,845,000
افریقی	40,000	16,782,000	71,905,000	2.22	**116,628,000**	124,361,000	207,097,000
ایشیائی	1,906,000	15,370,000	95,847,000	1.18	**123,937,000**	128,452,000	168,801,000
یورپی	185,000	6,571,000	13,640,000	1.74	**19,946,000**	20,974,000	31,093,000
لاطینی امریکی	33,000	8,963,000	27,949,000	2.29	**46,030,000**	49,297,000	85,137,000
شمالی امریکی	6,673,000	41,438,000	74,339,000	1.11	**94,765,000**	97,870,000	124,862,000
اوشیانی	22,000	356,000	740,000	2.00	**1,145,000**	1,209,000	1,854,000
آرتھوڈاکس	116,199,000	139,115,000	256,991,000	0.64	**295,508,000**	300,166,000	322,239,000
غیر وابستہ مسیحی	35,906,000	114,710,000	97,626,000	0.69	**113,571,000**	114,025,000	107,021,000
ایونجیلیکل[2]	80,912,000	111,669,000	270,454,000	1.80	**400,121,000**	420,870,000	620,963,000
پنتیکوسٹل/کرزمیٹک[3]	981,000	57,636,000	442,607,000	1.88	**667,216,000**	703,639,000	1,031,500,000
فرقے	2,000	13,100	31,100	1.84	**46,400**	49,000	64,000
جماعتیں	400,000	1,329,000	3,000,000	1.54	**4,200,000**	4,300,000	5,400,000

نوٹ: اِن اعداد وشمار کا حاصل جمع ،فِرقوں کے ساتھ دوہری وابستگی کی وجہ سے فرق ہے۔

1۔ بشمول انگلیکن۔ گذشتہ جدول میں انگلیکن کی فہرست الگ تھی۔
2۔ چرچز اور افراد جو ورلڈ ایونجلیکل الائنس جیسے اتحادوں میں رُکنیت یا ذاتی انتخاب کی بنا پر ایونجیلیکل کہلواتے ہیں۔
3۔ چرچز کے وہ ممبران جو پنتیکوسٹل/کرزمیٹک/آزاد کرزمیٹک تجدید فی روح القدس میں ہیں اور مجموعی طور پر "مجدد" کہلاتے ہیں۔

* کالم فی صد رجحان۔ تبدیلی کی سالانہ اوسط رفتار، 2000سے 2022تک سالانہ فی صد
ماخذ: ٹاڈ ایم جانسن اور جینا اے زرلو(مدیران) World Christian Database (لیڈن: برل، 2021 کی رسائی)

جدول 4: مسیحیوں کی تعداد بمطابق برِ اعظم، مسیحی مشن اور مُنادی

	1900	1970	2000	سالانہ فی	**وسط 2022**	2025	2050
مسیحی بمطابق براعظم							
شمالی دُنیا	459,901,000	703,126,000	814,418,000	0.13	**837,809,000**	828,804,000	772,759,000
یورپ (بشمؤل رُوس؛ 4 خطے)	380,647,000	491,638,000	560,871,000	0.06	**568,559,000**	560,458,000	496,682,000
شمالی امریکہ (1خطہ)	79,254,000	211,489,000	253,547,000	0.27	**269,250,000**	268,347,000	276,078,000
جنوبی دُنیا	98,445,000	522,268,000	1,166,759,000	1.79	**1,722,066,000**	1,808,368,000	2,561,260,000
افریقا (5 خطے)	9,640,000	138,004,000	379,758,000	2.77	**692,094,000**	749,081,000	1,280,641,000
ایشیا (5 خطے)	21,966,000	95,644,000	280,074,000	1.50	**388,777,000**	404,809,000	559,973,000
لاطینی امریکہ (3 خطے)	62,002,000	270,166,000	482,355,000	1.09	**612,381,000**	625,497,000	685,870,000
اوشیانا (4 خطے)	4,837,000	18,454,000	24,571,000	0.73	**28,814,000**	28,981,000	34,776,000
مسیحی مشن اور مُنادی							
مقامی کارکُن (شہری)	2,100,000	4,600,000	10,900,000	0.94	**13,400,000**	14,000,000	17,000,000
غیر مُلکی مشنری	62,000	240,000	420,000	0.16	**435,000**	450,000	600,000
غیر مُلکی مشنری بھیجنے والی ایجنسیاں	600	2,200	4,000	1.62	**5,700**	6,000	7,500
ہر دس سال میں شہید ہونے والے مسیحی 1	344,000	3,770,000	1,600,000	-2.58	**900,000**	900,000	1,000,000
مسیحی ممالِک میں فی صد	95.0	76.1	59.0	-0.43	**53.7**	53.9	49.6
کِسی مسیحی کو جاننے والے غیر مسیحی (فی صد)	5.4	13.3	17.4	0.23	**18.3**	18.6	20.0
غیر مُنادی شُدہ آبادی 3	879,998,000	1,653,520,000	1,845,839,000	0.85	**2,223,554,000**	2,295,524,000	2,756,702,000
غیر منادی شُدہ دُنیا کی فی صد آبادی کے حساب سے	54.3	44.7	30.0	-0.33	**28.0**	28.0	28.3

مذکورہ سال میں ختم ہونے والی دہائی کا مجموعہموجودہ طویل مدتی رُجحانات کا عالمی حاصل جمع ۔ دیکھئے ڈیوڈ ایس بیرٹ اور ٹاڈ ایم جانسن کی کتاب : World Christian Trends (Pasadena, CA: William Carey Library, 2001)

2۔ اسی فیصد سے زائد مسیحیوں کی آبادی والے مملک میں مسیحیوں کی فی صد تعداد ۔

:3۔تفصیل کے لئے "World Christian Trends, pt. 25, "Macroevangelistics.

* کالم فی صد رجحان۔ تبدیلی کی سالانہ اوسط رفتار، 2000سے 2022تک سالانہ فی صد

ماخذ: ٹاڈ ایم جانسن اور جینا اے زرلو(مدیران) World Christian Database (لیڈن: برل، 2021 کی رسائی)

جدول 5: مسیحی میڈیا اور مالی معاملات1900-2025

	1900	1970	2000	* سالانہ فی صد	**وسط 2022**	2025	2050
مسیحی میڈیا	300						
مسیحیت کے بارے میں کِتابیں	300,000	1,800,000	4,800,000	3.67	**10,600,000**	11,800,000	14,500,000
مسیحی جریدے اور رسالے	3,500	23,000	35,000	4.28	**88,000**	100,000	120,000
ہر سال شائع ہونے والی بائبلیں	5ملین	25ملین	54ملین	2.52	**93ملین**	100ملین	120ملین
ہر سال شائع ہونے والے صحائف اور جُزوی حصے	20ملین	ملین 281	4،600ملین	1.07	**5،290ملین**	6،000ملین	9،200ملین
کسی ایک مقام پر بائبل کی موجودگی	108ملین	443ملین	1،400ملین	1.05	**1،760ملین**	1،800ملین	2،300ملین
ریڈیو/ٹی وی/انٹرنیٹ کے صارفین	0	750ملین	1،840ملین	1.14	**2،360ملین**	2،460ملین	2،920ملین
مسیحی مالی معاونت (امریکی ڈالر سالانہ)							
مسیحیوں کی ذاتی آمدنی	270بلین	4،100بلین	1،8000بلین	5.03	**53،000بلین**	57،000بلیم	75،000بلین
مسیحی تحریکوں کے لئے چندہ	8بلین	70بلین	320بلین	4.79	**896بلین**	1،000بلین	2،200بلین
چرچز کی آمدنی	7بلین	50بلین	130بلین	4.74	**360بلین**	400بلین	900بلین
چرچز کے ذیلی اداروں اور محکموں کی آمدنی	1بلین	20بلین	190بلین	4.86	**540بلین**	600بلین	1،300بلین
کلیسیائی جرائم[1]	300,000	5,000,000	19بلین	5.31	**59بلین**	70بلین	170بلین
عالمی غیرمُلکی مشنز کی آمدنی	200ملین	بلین 3	18بلین	5.01	**52بلین**	60بلین	120 billion

1مسیحی مالی وسائل کے منتظموں کی طرف سے مالی بدعنوانی، سالانہ امریکی ڈالروں میں

* کالم فی صد رجحان۔ تبدیلی کی سالانہ اوسط رفتار ، 2000سے 2022تک سالانہ فی صد

ماخذ: ٹاڈ ایم جانسن اور جینا اے زرلو(مدیران) World Christian Database (لیڈن: برل، 2021 کی رسائی)